

ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذِّكْرَيْنِ

اَنْوَالِ نِي

۵۱۳

۶۲

مُحَمَّدٌ
رَفِيقٌ

مُصَنَّفٌ
صَوْفِي

شاه

صاحبزادہ سید حسین شاہ صاحب و نشین برائے انامی علی شریف

أَنْوَاعُ كَلَامِي

vi 12 42

رمضان المبارک

یعنی سوانح حیات محبوب سبحانی قطب ربانی غوثِ صمدانی عارفِ
حقانی مقبولِ بارگاہِ رحمانی حضرت قبلہ حاجی پیر سید جماعت علی
شاہ صاحبِ لائٹانی ^{رحمۃ اللہ علیہ} نقشبندی - قادری - مجددی - علی پوری -
محلہ مغزل - ضلع سیالکوٹ

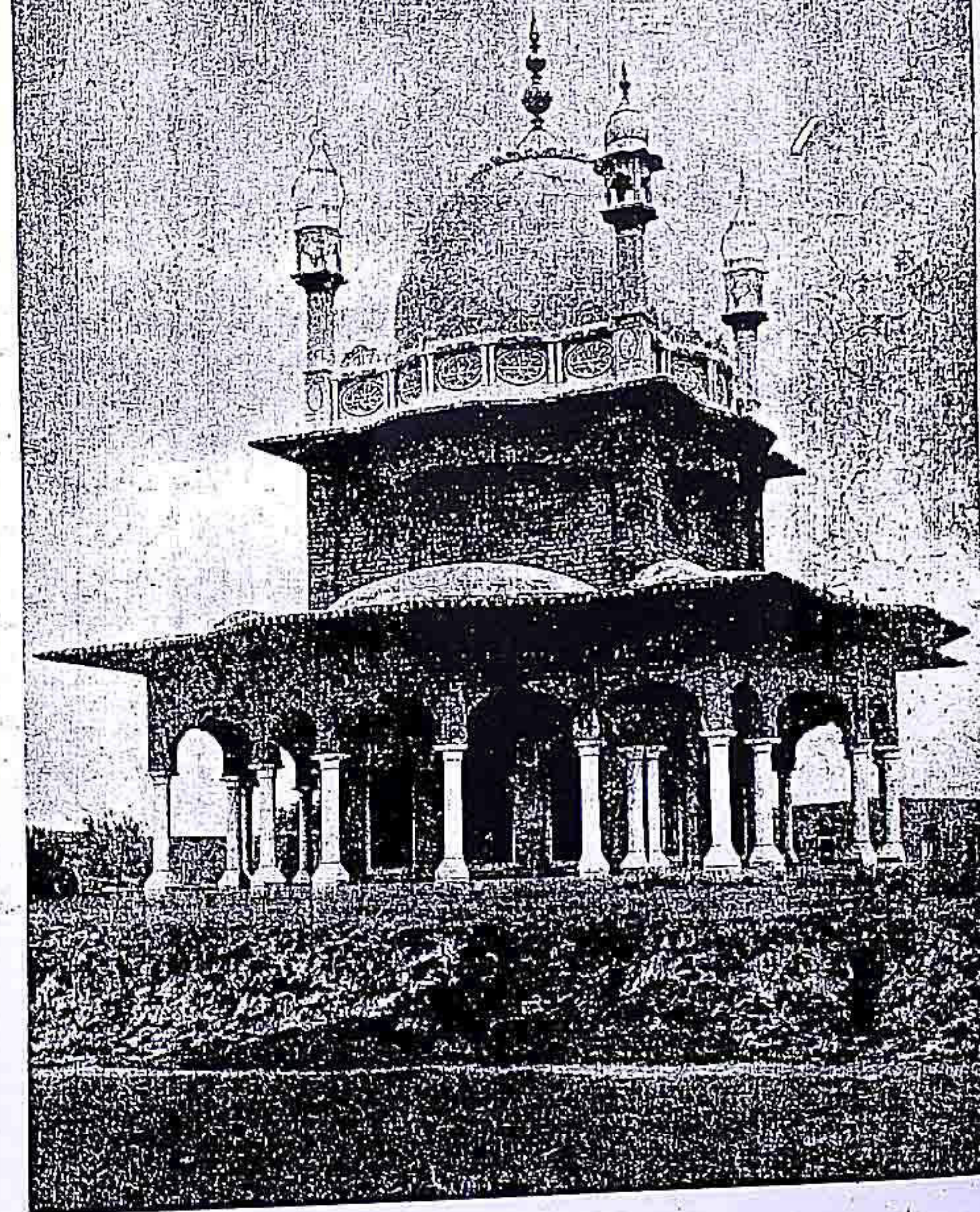
مصنف و مؤلف

خازن الفقراء محمد رفیق ابن محمد اسماعیل کھوکھر
کوٹلی لوہاراں مشرقی (سیال کوٹ)

مطبوعہ حجازی پرنٹنگ پریس لاہور

حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب دہلی نے علی پور شریف ضلع سیالکوٹ سے شائع کیا۔

روضه اقدس حضرت قبلہ عالم شہداء (۱) نور اللہ مرقدہ



نذر

ایک فقیر بے لواط حسن عقیدت کے سد ابھار پھول
صلی اللہ علیہ وسلم
(یعنی اپنی ناچیز تالیف) جگر گوشہ رسول مقبول حضور
صلی اللہ علیہ وسلم
سیدۃ النساء خاتونِ حبیب فاطمہ الزہراء کی بارگاہ اقدس
میں نہایت ادب و احترام سے پیش کرتا ہے۔

محمد رفیق عفی عنہ

انتساب

(۲)

وہ محبوب حق اور نبی کا پیارا وہ قطب زماں بے کسوں کا سہارا
وہ السابِقون المقرب کا ثانیِ طیل من الاخرین کا اشارا
وہ حضرت جماعت علی شاہ ثانی شکستہ ہمہ بند دار الفنا را
چوں ثابت نموده بقا بالحدار و تسخیر کردہ مقام رضا را
تو ارجح الی ربک راضیہ ۳۳۹
بہ لطف و محبت خدا نے یکارا

سید غلام حیدر شاہ صاحب ازکرتو شریف

قبلہ حضرت جماعت علی ثانی ثانی اثنین بس عسلی ثانی
سالک مسلک طسریق ہدی کردے دلہا یہ نظر نورانی
عاشق خاندان الحافظوی بود فیز شیدا امسام ربانی
واقع رضیلا وجود شہود شاہ باز عروج عرفانی
آہ آل ہونے رہ عرفان رخت بر بست زین جہاں ثانی
حسرت و یاس بردل یاراں آہ محبان کہ بودہ اش جانی
چونکہ میگرد یاد رضوانش بہر زیارت جمیع رضوانی

سال وصلش بدین ست رضوانش

از دل یاد حیدر ارخوانی

قطعہ تاریخ از نتیجہ فکر حضرت مولانا مولوی محمد احمد صاحب

(خطیب مسجد وزیر خاں لاہور)

وہ صوفی ثانی علی پور والا گیا یوم یکشنبہ سوئے الہ

نماز عشا پڑھ کے فسارغ ہوا غلاموں میں برپا تھا بس شور آہ
مٹی شعبان کی سولہویں شب سیاہ نزل قمر تھا بحال تباہ
کہی مرغ قدسی نے تاریخ رحلت تھا مرد سخن داں جماعت علیشاہ
۱۹۳۹

دیگر

برفت از جہاں آن علی پور ثانی بوقت عشا سوئے غفران گاہ
بیکشنبہ تاریخ شش شدہ بود بہ شعبان شدہ او حبیب الہ
شب وصل با اسم تاریخ اولے مریداں گریاں بحال تباہ
بلغت مات غیب تاریخ رحلت کہ گلزار معنی جماعت علیشاہ

۱۳۵۸

عابد حسین برکتوی

دریغا! زین و لا زاری دریغا دریغا! زین جگر خواری دریغا!
نخواہم بے جمالش زندگی را بملک جادواں پائندگی را
نہاں عمر بے برگ است بے او حیات جادواں مرگ است جلو
بقانون وفا نیکو نباشد کہ من باشم بگیتی او نباشد
نمی خواہم کزدیک سو نشینم جہاں را بے جمال او بہ بینم
چہ آسائش در آن گلزار ماند؟

از مولوی محمد عبدالرشید صاحب محبوب رقم عالی

ثانی صاحب آل امام المتقین راہ نمائے عابدین و زاہدین
چوں بعقہ نقل از دنیا نمود جملہ اجالہ شدہ اندوہین
گفت ماتت بروصالش از سما کعبہ اہل فہم در خلدین

۱۳۵۸